

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط
 اللّٰهُ رَبُّ هُمَّدٍ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 نَحْنُ عِبَادُ هُمَّدٍ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَعَلٰى كُلِّ مَحْبُوبٍ لَكَ يٰ ابْدَ الْدُّهُورِ وَكَفًا

تمام مخلوق وہرشی اللہ عزوجل ورسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تسبیح و ذکر میں ہمیشہ مشغول ہے۔ بتوفیقہ تعالیٰ جو جس اخلاص و جامع کلمات کے ساتھ اس کی عبادت کو ادا کر رہا ہے اس کا رتبہ و مقام اسی قدر مقام قریب حاصل ہوتا ہے۔ اہل اللہ کا کوئی لمحہ اپنے خالق و مالک کی تسبیح و ذکر سے خالی نہیں ہوتا۔ اولیاء کاملین و علمائے عارفین نے اپنے مریدین و متولیین کو فرائض و نوافل کے ساتھ اذکار و اوراد کا پابند اور تلاوت قرآن مجید کے ساتھ درود و استغفار کا عادی بنایا۔ اس موضوع پر چھوٹی بڑی ہزاروں کتابیں عالم وجود میں آئیں مگر ان میں سب سے زیادہ جسے مقبولیت حاصل ہوئی وہ عارف باللہ، عاشق رسول اللہ، السيد محمد سلیمان جزوی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ”دلائل الخیرات“ ہے قرآن حکیم کے بعد دنیا میں اگر کوئی کتاب بطور تلاوت و ذکر بلا ناغہ زیادہ پڑھی جائی ہے تو وہ دلائل الخیرات شریف ہے۔ اب تک ہزاروں بار معری و سینکڑوں زبان میں

ترجمہ و تشریح کے ساتھ شائع ہوئی اور عاشقانِ مصطفیٰ شائع کرتے رہیں گے۔ کیوں کہ سرکارِ اعظم رحمتِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”جس نے کسی کتاب میں مجھ پر درود بھیجا (یعنی لکھ کر یا چھاپ کر شائع کیا) تو جب تک میرا نام اس کتاب میں باقی رہے گا فرشتے اس کیلئے دعائے رحمت کرتے رہیں گے۔“ اس لئے ناشرین نے اچھے سے اچھے پیرا یہ میں خوش نما و دیدہ زیب شائع کیا تاکہ پڑھنے والوں کو رغبت کے ساتھ ان کی آنکھوں کو راحت و سرو بھی حاصل ہو۔

اب تک فقیر قادری کی نظروں سے قدیم و جدید جتنے نسخے گزرے موجودہ نسخہ سب میں اعلیٰ واجمل و احسن ہے۔ قدیم و جدید نسخوں سے متن کی صحیح و مطابقت کر لی گئیں اور منزلوں کی ابتداء و انتہا کی صحیح جگہیں بھی متعین کردی گئیں ہیں۔ اور مختلف رنگوں سے مشمولات کو ممتاز کر دیا گیا ہے۔ فی الحال مارکیٹ میں موجود دلائل الخیرات شریف کے ساتھ ساتھ کچھ غیر ضروری چیزیں بھی چھپ رہی گئیں انہیں حذف کر کے نہایت مفید اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اب یہ نسخہ اپنی جگہ بے مثال حصول برکات کا خزانہ ہے۔

بسسلة الذهب عالیہ قادریہ برکاتیہ رضویہ مصطفویہ جو چاروں سلاسل مشہورہ قادریہ چشتیہ سہروردیہ نقشبندیہ کا سنگم

ہے ان کے مشائخ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم وعلینا معاهم سے دلائل الخیرات شریف کی جواجاز تیں جاری ہیں۔ ہر سب صحیح العقیدہ مسلمان کو پڑھنے کی اجازت ہے۔

اس نسخہ مبارکہ کی تزئین و طباعت و اشاعت میں جن مخلص بندوں نے دامے درمے قدمے سخنے حصہ لیا مولیٰ تعالیٰ اپنے حبیب و محبوب سید عالم و ان کے پیاروں کے صدقے شرف قبولیت عطا فرمائے۔ انہیں وان کے والدین اولاد اور متعلقین کو صلاح و فلاح و نجاح دارین عطا فرمائے، ایمان پر خاتمه بالخیر نصیب ہو۔ آمین آمین آمین یا ارحم الراحمین۔

و صلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ سیدنا
ومولانا محمد المصطفیٰ وعلیٰ آلہ المحتبی
وعلینا معاهم وبارک وسلم الف الف مرة في كل
لمحة ونفس الى یوم الدین

عبدالصطافی محمد اشرف رضا صدیقی قادری باٹھوی
خادم الافتاء والقضاء ادارہ شرعیہ مہاراشٹر بمبئی ۸
۱۱ ربیع الغوث ۱۴۲۶ھ ۲۰۰۵ء
جمعہ مبارکہ

پڑھنے کا طریقہ

دعائے افتتاح	صفحہ ۳۲۷ تا صفحہ ۳۷۷ پڑھنے کی ابتداء پیر کے روز یہاں سے کرے
روزانہ	اسماعیل حسنی صفحہ ۳۹ تا صفحہ ۴۲ مقدمہ صفحہ ۳۶ تا صفحہ ۳۶ اسماء النبی صفحہ ۵۰ تا صفحہ ۶۰
پڑھے	منزل اول صفحہ ۶۱ تا صفحہ ۸۵
پیر	منزل دوم صفحہ ۸۶ تا صفحہ ۱۰۰
منگل	منزل سوم صفحہ ۱۰۸ تا صفحہ ۱۳۱
بدھ	منزل چہارم صفحہ ۱۳۲ تا صفحہ ۱۵۳
جمعرات	منزل پنجم صفحہ ۱۵۵ تا صفحہ ۱۸۷
جمعہ	منزل ششم صفحہ ۱۸۸ تا صفحہ ۲۱۰
ہفتہ	منزل هفتم صفحہ ۲۱۱ تا صفحہ ۲۳۵ منزل هشتم صفحہ ۲۳۶ تا صفحہ ۲۵۰ چار درود شریف (۱۲ امرتبہ) اشعار اور بعد میں فاتحہ خوانی اور دعائے اختتام صفحہ ۲۵۱ تا صفحہ ۲۵۷
التوار	

نوت : دعائے افتتاح صرف پیر کے روز پڑھی جاتی ہے۔ کتاب میں فضائل صلاۃ اور کئی احادیث کریمہ اور مقدمہ کا ایک صفحہ کی تحریر کو دوسرے رنگ سے ممتاز کر دیا گیا ہے اگر کوئی حصول برکت کے لئے ان کو پڑھنا چاہے تو پڑھ سکتا ہے۔

مُسْتَفِدٌ دَلَالَاتِ الْجَيْرَاتِ کی مختصر سوانح حیات

دلائل الخیرات شریف کے غظیم مصنف کا اسم گرامی الشیخ الامام العارف الكامل قطب الاقطاب فریدالعصر ابو عبد اللہ محمد بن سليمان الججزی اسلامی ہے۔ آپ حسنی سادات سے تھے اور ایس واسطوں سے آپ کا سلسلہ نسب حضرت سیدنا امام حسن بن علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ رضی اللہ عنہ و عنہم اجمعین سے جا ملتا ہے۔ آپ کے والد قبلیہ جزو لہ اور سہلا اللہ کے امیر لوگوں میں شمار کئے جاتے تھے۔ جن کی سکونت صلیع سوس اقصیٰ محلہ بربرا فرقیہ تھی۔ آپ نے مدنیہ فاس میں علم حاصل کیا اور جامعہ قریشین کے کتب خانہ میں سالہ ماسال عزلت گزینی اور مطالعہ کے بعد آپ نے دلائل الخیرات کو مرتب کیا پھر آپ فاس سے ساحلی علاقہ کی طرف تشریف لائے اور وہاں کے عارف کامل شیخ ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ کے دستِ حق پرست پر بیعت کی۔ پھر ریاضت و عبادت کے لئے آپ پودہ سال خلوت گزین رہے۔ اس طویل خلوت میں مدارج سلوک طے کرنے کے بعد دین کی تبلیغ اور نشر و ارشاد کے لئے آپ نے جلوت اختیار کی۔ بے شمار لوگ آپ کے دستِ حق پرست پر تائب ہوتے اور آپ کا چرچا الکاف عالم میں پہنچ گیا اور آپ سے بے شمار کرامات اور غلیم خوارق رومنا ہوتے۔ آپ کے اوصاف و مکالات میں غور و فکر کرنے سے عقل انسانی دنگ رہ جاتی ہے۔ آپ کتاب و مصنّف کے سختی سے پائند تھے اور ہمہ وقت اور دو وغایف میں مشغول رہتے۔ آسفی شہر کے والی نے آپ کو وہاں سے نکال دیا۔ آپ نے موضع آفرغال جو مطرازہ کے علاقوں میں ایک مشہور بستی ہے وہاں آکر اقامت اختیار کی اور اپنے مریدین کی تربیت میں مشغول رہنے لگے۔ آپ کی برکت سے ان کے دل انوارِ الہی سے جمگانے لگے اور اسرار و معارفِ تصوف ان پر آشکارا ہونے لگے۔ آپ ہی کی برکت سے تمام بلادِ مغرب میں لوگوں کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کے ذکر اور حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود و سلام پڑھنے کا شوق بے پایاں پیدا ہوا۔ آپ کی شہرت نمک کے کونے کونے میں پہنچی اور آپ کے مستقدین بستی بستی میں پائے جانے لگے۔ آپ کی برکت سے نمک اور اہل محلہ کو حیاتِ نوار زانی ہوئی اور طریقہ تصوف جو اس علاقہ میں منت چکا تھا پھر زندہ ہو گیا۔

آپ کے خلفاء میں ایسے آئیے کامل بزرگ تھے جنہوں نے اس سلسلہ کے فیض کو دُور دراز علاقوں تک پہنچایا ان میں سے ایک بزرگ ابو عبد اللہ محمد الصعیر السملی، دوسرے الشیخ محمد عبد الكریم المنذاری بہت مشہور ہیں۔ آپ کی اور آپ کے مخلص تلامذہ کی کوششوں سے معرفت الہی کا نور عام ہوا اور دلوں کی دُنیا اس کے انوار سے جگنگانے لگی۔ بارہ ہزار چھ سو سینی ٹھہ آپ کے وہ کامل مرید ہتھے جو مقام و لائیت پر فائز ہوئے۔ زہر خورانی سے آپ کا وصال صبح کی نماز کی پہلی رکعت کے دُوسرے سجدہ میں یاد دوسری رکعت کے پہلے سجدہ میں ہوا۔ ربیع الاول کی ۱۴۷۵ھ تاریخ تھی اور شام ہتھا۔ آپ کو آپ کی مسجد کے صحن میں نماز ظہر کے بعد دفن کیا گیا۔ آپ کی کوئی اولاد زینہ نہ تھی۔

آپ کے وصال کے ستر (۱۴۷۶) سال بعد آپ کے جسم مبارک کو سوس سے مراکش منتقل کیا گیا اور ریاض العروس کے مقبرہ میں آپ کو دفن کیا گیا اور آپ کی مرقد رروضہ تعمیر ہوا۔

ستتر سال کے بعد جب آپ کو آپ کی قبر سے نکالا گیا تو آپ کا جسم بالکل ترومازہ تھا جیسے آج ہی اُن کو دفن کیا گیا ہو۔ زین نے آپ پر کوئی اثر نہ کیا تھا اور اتنی طویل مدت کے بعد آپ کے جسم پر کوئی تغیر طہور پذیر نہیں ہوا۔ آپ کی داڑھی مبارک اور سر مبارک کے بال ایسے تھے جیسے آج ہی کسی حجام نے حجامت بنائی ہو بعض لوگوں نے آپ کے چہرے پر انگلی رکھ کر دبائی، خون دہاں سے ہٹ گیا۔ اور جب انگلی اٹھائی تو خون اپنی جگہ پر لٹک آیا جس طرح زندہ آدمی کے ساتھ ہوا کرتا ہے۔ آپ کا هزار پر انوار مراکش میں ہے جس پر طارُ عب و جلال کا سماء طاری ہے۔ لوگ زیارت کے لئے جو ق در جو ق حاضر ہوتے ہیں اور دلائل النیرات بکثرت پڑھی جاتی ہے حضور بنی کرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر آپ کے بکثرت درود پڑھنے سے آپ کی قبر سے کستوری کی خوبصوراتی ہے۔ آپ کا تعلق سلسلہ شاذیہ سے ہے۔ دلائل النیرات کے علاوہ تصوف میں آپ کی بہت سی تصنیفات ہیں۔



دلائل الخیرات شریف کے ورد کی اجازت



حضرت شیخ ابو عبد اللہ محمد بن سلیمان جزوی
قدس سرہ نے دلائل الخیرات شریف کے ورد
کی اجازت مرحوم فرمائی شیخ احمد کو، انہوں نے شیخ
محمد کو، انہوں نے شیخ احمد کو، انہوں نے سید عبدالجمیں
کو، انہوں نے شیخ احمد خلی کو، انہوں نے شیخ ابو طاہر مکی
کو، انہوں نے شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کو، انہوں نے
شاہ عبد العزیز محدث دہلوی کو، انہوں نے سید آل
رسول احمد مارہروی کو، انہوں نے مجدد اعظم امام احمد
رضاقادری کو، انہوں نے اپنے مظہر اتم مفتی اعظم ہند
مولانا مصطفیٰ رضا قادری کو، انہوں نے اس عبد
مذنب محمد شاکر نوری کو۔

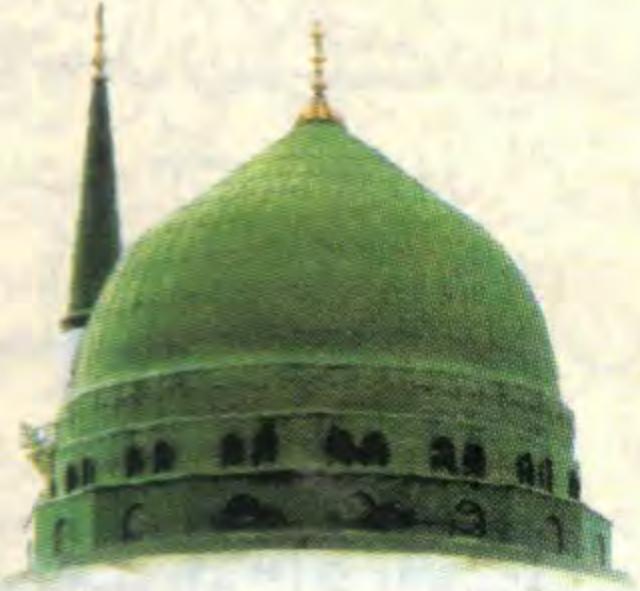
رقم الحروف محمد شاکر نوری درج ذیل
شرائط کی پابندی کا عہد کرنے والے ہر طالب علم،
صاحب علم، مبلغ وداعی بلکہ ہر صحیح العقیدہ سنی مسلمان
کو حضور مفتی اعظم ہند کے طریقہ ورد کے مطابق
دلائل الخیرات شریف کو روزانہ کامعمول
بنانے کی اجازت دیتا ہے۔ شرائط یہ ہیں:

- (۱) اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پیش کردہ تفصیلات کے مطابق
اہل سنت و جماعت کے عقیدے پر قائم ہو۔
- (۲) پنج وقتہ نمازوں کا پابند ہو۔
- (۳) بلاعذر جماعت چھوڑنے والا نہ ہو۔
- (۴) کبیرہ گناہوں، حرام باتوں، خصوصاً والدین کی
نافرمانی اور عام مسلمانوں کی حق تلفی سے
اجتناب کرتا ہو۔
- (۵) جس قدر علم حاصل کرنا ضروری ہے اتنا حاصل کر

چکا ہو یا اسے حاصل کرنے میں لگا ہوا ہو۔

(۶) تجوید کی رعایت کے ساتھ قرآن مقدس ناظرہ پڑھنا سیکھ چکا ہو۔ (۷) دلائل الخیرات شریف کے ورد کا مقصد دونوں جہاں کی سعادت مندی، خصوصاً آقاے کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا قرب حاصل کرنا ہو، ریا کاری اور دکھاو امقصود نہ ہو۔





فَضْلٌ فِي فَضْلِ الصَّلَاةِ

فَضْلٌ بْنِ كَرِيمٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَبِّ

عَلَّالِ التَّبَرِّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

درود بمحنة کے فضل میں ہے

وَيَرُدُّ إِلَّا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالْبُشْرَى تُرْزَى فِي وَجْهِهِ فَقَالَ

ایک روز تشریف لائے اور خوشی ظاہر ہو رہی تھی آپ کے رُخ انویسے پس آپ

إِنَّهُ جَاءَ فِي جَبْرِيلٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لِي أَمَا

نے فرمایا کہ میرے پاس جبریل علیہ السلام آتے ہیں اور مجھے کہا ہے کہ آئے

تَرْضِي يَا مُحَمَّدَ لَا يُصِلُّ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ

محمد مصطفیٰ آپ اس بات پر راضی نہیں کہ آپ کا کوئی امتی آپ پر ایک بار درود

أُمْتِكَ إِلَّا صَلَيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَلَا يُسْلِمُ

یصحیح تو میں اُس پر دس بار درود بھیجوں اور آپ کا جو امتی

عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا سَلَّمَتْ عَلَيْهِ عَشْرًا

آپ پر ایک بار سلام یصحیح تو میں اُس پر دس بار سلام بھیجوں

وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ النَّاسِ

بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ سے سب سے زیادہ قریب وہ ہو گا جو ان میں

بِنِ الْكُثُرِ هُوَ عَلَيَّ صَلَوةً وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

سے مجھ پر بہت کثرت سے درود یصحیح گا بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاتُ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَادَمَ

فرمایا جو شخص مجھ پر درود بھیجا ہے اُس پر فرشتے درود یصحیح رہتے ہیں جب تک وہ

يُصَلِّي عَلَيْ فَلَيُقْلِلْ عِنْدَ ذَلِكَ أَوْ لِيُكَثِّرْ وَقَالَ

مجھ پر درود بھیجتا رہے۔ اب اُس کی مرضی تھوڑا درود یصحیح یا زیادہ۔ رسول کریم

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَسْبِ الْمُرِءِ مِنَ الْبُخْلِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی کے بخیل ہونے کے لئے

أَنْ أُذْكَرَ عِنْدَهُ وَلَا يُصْلَى عَلَيَّ ۝ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ

إِنَّا شُوْتُ هِيَ كافِيٌّ لِّي كَافِيٌّ مِّنْ مِيرَادِكَرِي جَاءَتِي أَوْ رُوْدَهُ مجْهُوْمَ دُرْدَهُ نَهْرَتِي رسولَ كَرِيمَ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْتُرُهُ وَالصَّلوةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ۝

صلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرَ فِي الْكَثْرَتِ مِنْ دُرْدَهُ بِحِسْبَاجَهُ كَرِيمَهُ بِرْ جَمْعَهُ كَهْ دِنَهُ

وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مِنْ

حَضُورِ صَلَّى اللَّهُ عَالَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرَ فِي مِيرَى امْتَ سَعْدَهُ بِرْ جَمْعَهُ بِرْ حَسَنَاتِهِ

أَمْرَتِي مَرَّةً وَاحِدَةً كَتَبْتُ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَّ

ایک مرتبہ درود پڑھے گا اُس کے نامہ عمل میں دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور

حُجَّتُهُ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّاْتٍ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

دِسْ گَنَاهُ بِهِ دِيَتِي جَائِیں گے سرورِ عالمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ مِنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْأَذَانَ وَالْأَقَامَةَ ۝

نَفَرَ فِي جَبَ کوئی شخصِ آذانَ اور اقامَتَ سُنْ کرِيمَهُ کہتا ہے

اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّائِفَةِ وَالصَّلوةِ الْقَائِمَةِ

آے اللَّهُ! آے کامل دعوت کے اور قائم ہونے والی نماز کے مالک

أَتَ حُمَّدَ الْوَسِيلَةَ وَالْفُضْيَلَةَ وَالدَّرْجَةَ الرَّفِيعَةَ

عطافِ ما (اپنے محبوب) مُحَمَّدَ کو وسیله اور بزرگی اور بلند درجہ

وَابْعَثْهُ مَقَامًا حَمْوَدَ إِلَّذِي وَعَدْتَهُ حَلْتُكَ

اور انہیں مقامِ محمود پر فائز فرمایا جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے تو اُس

شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَمَةِ ○ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

کے لئے روزِ قیامت میری شفاعت حلال ہو جائے گی۔ بنی رحمت نے فرمایا

وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي كِتَابٍ لَوْتَرَلِ الْمَلِكَةِ تُصْلِيَّ

جس نے مجھ پر درود کتاب میں لکھا فرشتے اُس پر اُس وقت تک درود

عَلَيْهِ مَا دَأَمَرَ إِسْمِي فِي ذَلِكَ الْكِتَابِ ○ وَقَالَ

پڑھتے رہیں گے جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا حضرت ابو سليمان رازی

ابُو سُلَيْمَانَ الدَّارَانِيَّ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَسْأَلَ اللَّهَ

نے فرمایا کہ جو ارادہ کرے کہ اللہ تعالیٰ سے اپنی

حَاجَتَهُ فَلِيُكُثِرْ بِالصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

حاجت مانگے تو اُسے چاہیئے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود پڑھے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَسْأَلُ اللَّهَ حَاجَتَهُ وَلِيُخْلُو

پھر اللہ سے اپنی حاجت مانگے اور چاہیئے کہ ختم کرے

بِالصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ

اپنی ایجاد کو بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے سے کیونکہ

اللَّهُ يَعْلَمُ الصَّلواتِيْنَ وَهُوَ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ يَدْعُ عَمَّا

اللَّهُ تَعَالَى دُونُ دُونٍ كُوْتَبَ فِيمَا تَاهَیَ بِهِ أَوْ أُسْ كَارَمَ كَوَافِرَهُ لِمِنْ يَرَانِ

بِلِّئَهُمَا ○ وَرُوِيَ عَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ

كَيْ دُعَا كَوْمَسْتَرَدَ كَرَدَ - حضُورُ عَلِيهِ الصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ مَرْوِيٌّ بِهِ كَيْ حَضُورُ نَبِيٌّ

قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ هَاءَةَ مَرَّةً غُفِرَتْ

فِيمَا يَا جُمُعَةَ كَيْ دِنْ سُوْ مَرْتَبَهُ بَحْرَهُ پِرْ دُرُودَ پِرْهَهُ گَانِهُ اُسْ کَيْ لَهُ خَطِيْعَهُ شَمَائِيْنَ سَنَتَهُ ○ وَعَنْ إِيْ هُرَيْرَهُ

اسَّيْ سَالَ کَيْ خَطَائِيْنَ بِخَشْ دِيْ جَاتِيْسَ کَيْ حَضَرَتْ ابُو ہَرَيْرَهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَّلَ

فِيمَا يَا بَحْرَهُ پِرْ دُرُودَ پِرْهَهُ وَالَّهُ كَيْ لَهُ پُلْ صَرَاطَ بَرِيْرَهُ نُورُ ہُوْگَا اُورْ جُو

کَانَ عَلَى الصِّرَاطِ مِنْ أَهْلِ النُّورِ لَهُوَ يَكُونُ مِنْ

پُلْ صَرَاطَ پِرْ ابِلْ نُورُ سَعَیْ سَعَیْ ہُوْگَا وُہُ دُوزِخِیوں میں سے

أَهْلِ النَّارِ ○ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

نَهِيْسَ ہُوْگَا حضُورُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَّلَ ذِيْ مَا يَا جِسَنَ

لَسْتِ الصَّلُوٰۃَ عَلٰی فَقَدْ أَخْطَأَ طَرِیقَ الْجَنَّۃِ وَإِنَّمَا

فرماویش کر دیا مجھ پر دُرود پڑھنے کو اُسے بھنوں گیا جنت کا راستہ نسیان سے مراد ترک دُرود
أَرَادَ بِالنِّسْيَانِ التَّرْكَ وَإِذَا كَانَ التَّارِكُ مُخْطَعٌ طَرِیقَ
ہے اور جب دُرود کا تارک جنت کا راستہ بھوں جاتا ہے تو دُرود پڑھنے والا

الْجَنَّۃِ كَانَ الْمُصْلِی عَلٰیهِ سَالِكًا إِلَى الْجَنَّۃِ وَفِي

جنت کی راہ پر گامزن ہوتا ہے حضرت

رِوَايَةُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

عبد الرحمن بن عوف رضي الله عنہ سے مردی ہے کہ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلٰیهِ وَسَلَّمَ جَاءَنِي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعنی فرمایا کہ میرے پاس

جَبْرِيلٌ عَلٰیهِ السَّلَامُ فَقَالَ يَا حُمَّادُ لَا يَصِلُّ

جبیرل علیہ السلام آئے اور کہا یا محمد حضور کا جو اُمّتی

عَلٰیكَ أَحَدٌ مِّنْ أُمَّتِكَ إِلَّا صَلَّى عَلٰیهِ سَبْعُونَ

آپ پر ایک بار دُرود پڑھے گا شتر بزار

الْفَ مَلَکٍ وَمَنْ صَلَّى عَلٰیهِ الْمَلِئَکَةُ كَانَ مِنْ

فرشته اُس پر دُرود پڑھیں گے اور جس پرفشته دُرود پڑھتے ہیں وہ

اَهْلُ الْجَنَّةِ ۝ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثُرُهُمْ

ایں جنت سے ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو

عَلَيْهِ صَلَوةً اَكَثْرُهُمْ اَزْوَاجًا فِي الْجَنَّةِ ۝ وَرُوِيَ

زیادہ مجھ پر درود پڑھے گا اُسے جنت میں ہوں یہی زیادہ میں کی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام

عَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيْ

سے مردی ہے کہ حضور نے فرمایا جو شخص مجھ پر

صَلَوةً تَعْظِيمًا لِلْحَقِّ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ذَلِكَ

درود بھیجا بمحض میرے حق کی تعظیم بجالانے کے لئے تو اللہ تعالیٰ پیدا فرماتا ہے اس درود

الْقَوْلُ مَلَكَ الْأَنْجَانِ بِجَنَاحٍ بِالْمُشْرِقِ وَالْأُخْرِ بِالْمَغْرِبِ

سے ایک فرشتہ اُس کا ایک پر مشرق میں اور دوسرا مغرب میں

وَرِجْلَةً مَقْرُورَتَانِ فِي الْأَرْضِ السَّابِعَةِ السُّفَلَ

اور اس کے دو پاؤں گڑے ہوتے ہیں یعنی دالی ساتویں زمین میں

وَعَنْقَهُ مُلْتَوِيَّهُ تَحْتَ الْعَرْشِ يَقُولُ اَللَّهُ عَزَّ

اور اس کی گردان پیشی ہوتی ہے عرش کے یونچے اللہ عز وجل

وَجَلَلَهُ صَلَّى عَلَى عَبْدِيْكَمَا صَلَّى عَلَى نَبِيِّيْ فَهُوَ

ام سے حکم دیتے ہیں کہ درود پڑھ میرے اس بنڈ برجس طرح اس نے درود پڑھا میرے نبی پرسونہ

يُصَلِّی عَلَيْهِ إِلٰی يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَرُویَ عَنْهُ صَلَّی

قیامت تک اس پر درود پڑھتا رہے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِيَرِدَنَ عَلَى الْحَوْضِ يَوْمَ

مردی ہے کہ آپ نے فرمایا روز قیامت حوض کو ثبیر میرے

الْقِيَمَةِ أَقْتُو أَمْمًا أَعْرِفُهُمُ الْأَكْثَرُ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ

پاس ایسی قویں آئیں گی جن کو یہی محض ان کے کثرت درود سے پہچانا ہوں

وَرُویَ عَنْهُ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ

بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مردی ہے کہ حضور نے فرمایا جو مجھ پر

مَنْ صَلَّی عَلَى مَرَّةٍ وَاحِدَةٍ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ

ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ اوس پر دس بار

مَرَّاتٍ وَمَنْ صَلَّی عَلَى عَشْرَ مَرَّاتٍ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ

درود پڑھتا ہے اور جو مجھ پر دس مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر

مِائَةً مَرَّةً وَمَنْ صَلَّی عَلَى مِائَةً مَرَّةً صَلَّی اللَّهُ

سو مرتبہ درود پڑھتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبہ پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ

عَلَيْهِ أَلْفَ مَرَّةٍ وَمَنْ صَلَّی عَلَى أَلْفَ مَرَّةٍ حَرَمَ اللَّهُ

ہزار بار اس پر درود پڑھتا ہے اور جو شخص مجھ پر ہزار بار درود پڑھے اس کے حرم کو اللہ تعالیٰ

جَسَدَهُ عَلَى النَّارِ وَثَبَتَهُ بِالْقَوْلِ التَّابِتِ فِي

آگ پر عرام کر دیتا ہے اور اس کو پسے قول پر ثابت قدم رکھتا ہے

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ وَادْخُلْهُ

دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں سوال کے وقت قبر میں اور داخل فرمائے گا

الْجَنَّةَ وَجَاءَتْ صَلَوةُهُ عَلَى نُورِكَلَيْلَةِ يَوْمِ الْقِيَمَةِ

اُسے جنت میں اور آئے گا اس کا درود جو اس نے مجھ پر بھیجا ہے نور بن کر قیامت

عَلَى الصَّرَاطِ هَمِيرَةٍ خَمْسِيَّةٍ عَامِرٍ وَأَعْطَاهُ

کے دن جو پل صراط پر پانچ سو سال کی مسافت تک پھیلا ہوا ہو گا اور ہر درود کے بعدے

اللَّهُ بِكُلِّ صَلَوةٍ صَلَاهَ أَعْلَمُ فَصَرَّافُ الْجَنَّةِ قَلَّ

اللہ تعالیٰ جنت میں اُسے ایک محل دے گا تھوڑا پڑھ

ذَلِكَ أَوْكَثُرُ ○ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یا زیادہ (یہ اُس کی مرضی) بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَا مِنْ عَبْدٍ صَلَّى عَلَى الْأَخْرَاجِ الصَّلَاةَ مُسْرِعَةً

جو بندہ مجھ پر درود بھیجا ہے تو اُس کا درود اُس کے منہ سے تیزی سے

مِنْ فِيهِ فَلَا يَقْبَرُ وَلَا يَحْرُو لَا شَرْقٌ وَلَا غَربٌ

نکلتا ہے پھر نہ کوئی خشکی نہ کوئی سمندر نہ مشرق اور نہ مغرب

إِلَهٌ وَّتَمْرِيبٍ وَّتَقْوِيلٍ أَنَا صَلَوةٌ فُلَانِ ابنِ فُلَانِ

مگر وہ وہاں سے گزتا ہے اور کہتا ہے کہ میں فلاں بن فلاں کا درود ہوں
صلے علی مُحَمَّدِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ خَيْرِ خَلْقِ اللَّهِ فَلَا يَبْغِي

جو اس نے محمد مختار جو اللہ کی سب مخلوق سے بہتر ہے پر بھیجا ہے پس ہر شے
شَوْءٌ إِلَهٌ وَّصَلَةٌ عَلَيْهِ وَّيُخْلِقُ مِنْ تِلْكَ الصَّلَوةِ

اس پر درود بھیجنی ہے اور اس درود سے ایک پرنده پیدا
کارِ لَهُ سَبْعُونَ الْفَ جَنَاحٍ فِي كُلِّ جَنَاحٍ

کیا جاتا ہے جس کے ستر ہزار بازو ہوتے ہیں اور ہر بازو میں
سَبْعُونَ الْفَ رِئِيشَةٍ فِي كُلِّ رِئِيشَةٍ سَبْعُونَ الْفَ

ستّر ہزار پر ہوتے ہیں اور ہر پر میں ستر ہزار
رَأْسٍ فِي كُلِّ رَأْسٍ سَبْعُونَ الْفَ وَجْهٍ فِي كُلِّ

سر ہوتے ہیں اور ہر سر میں ستّر ہزار پھرے ہوتے ہیں اور ہرچھرے
وَجْهٍ سَبْعُونَ الْفَ فِي كُلِّ فَوْرِ سَبْعُونَ الْفَ

میں ستّر ہزار منہ ہوتے ہیں اور ہر منہ میں ستّر ہزار
لِسَانٍ فِي كُلِّ لِسَانٍ لِسْبِيْهُ اللَّهُ تَعَالَى بِسَبْعِينَ الْفَ

زبانیں اور ہر زبان ستّر ہزار لغات میں اللہ کی تسبیح کرنی ہے

لُغَاتٍ وَيَكْتُبُ اللَّهُ لَهُ تُوَابَ ذَلِكَ كُلُّهُ وَعَنْ

اور اللہ تعالیٰ اُن سب کا ثواب اُس کے لئے لکھتا ہے حضرت
عَلَى بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

علیٰ بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جمعہ کے دن مجھ پر
مِائَةً مَرَّةً جَاءَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَمَعَهُ نُورٌ لَوْقَشَمَ ذَلِكَ

سو مرتبہ درود بھیجا دُہ روز قیامت آئے گا اور اُس کے ساتھ نور ہوگا اگر اُس کی
النُّورُ بَيْنَ الْخَلْقِ كُلُّهُمْ لَوْسَعَهُمُ ذِكْرٌ فِي بَعْضِ

روشنی ساری مخلوق پر تقسیم کی جائے تو سب کو کافی ہو بعض اخبار میں
الْأَخْبَارِ مَكْوُبٌ عَلَى سَاقِ الْعَرْشِ مِنْ اشْتَاقَ إِلَيْ

مذکور ہے کہ عرش کے ستوں پر لکھا ہے کہ جو میرا مشتاق ہوگا تو
رَحْمَتِهِ وَمَنْ سَالَنِي أَعْطَيْتُهُ وَمَنْ تَقْرَبَ إِلَيْ

میں اُس پر رحمت کروں گا اور جس نے مجھ سے مانگا میں اُس کو عطا کروں گا اور جو میرے
بِالصَّلَاةِ عَلَى حَبِيبِيْ حُمَدٍ غَفَرْتَ لَهُ ذُنُوبَهُ وَلَوْ

جیب محمد مصطفیٰ پر درود بھیج کر میرا قرب حاصل کرے گا میں اُس کے گناہ بخش دوں گا اگرچہ

كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ وَرُوِيَ عَنْ بَعْضِ

سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں بعض صحابہ

الصَّحَابَةِ رِضْوَانُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَاجْمَعِينَ أَنَّهُ قَالَ

رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ جس مَا مِنْ قَجْلِسٍ يُصَلِّي فِيهِ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محفل میں حنور بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا وَسَلَّمَ إِلَّا قَامَتْ هَذِهِ رَأْئَتُهُ طَيِّبَةً حَتَّى تَبْلُغُ

جاتا ہے اُس سے ایک خوبصوردار مہک اُنھیٰ ہے جو آسمان تک عَنَانَ السَّمَاءِ فَتَقُولُ الْمَلَائِكَةُ هَذَا بَقِيلٌ صَلَّى فِيهِ

جا پہنچتی ہے پھر فرشتے کہتے ہیں یہ وہ محفل ہے جس میں عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكْرٌ فِي بَعْضِ

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا گیا ہے بعض اخبار میں مذکور

الْأَخْبَارِ إِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ أَوِ الْأَمَةَ الْمُؤْمِنَةَ إِذَا

ہے جب کوئی بندہ مومن یا مومن بندی حضرت

بَدَأَ الصَّلَاةَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا شروع کرنی ہے

فُتُحِتَ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَالسُّرَادِقَاتُ حَتَّىٰ إِلَىٰ

تو کھول دیتے جاتے ہیں اُس کے لئے آسمانوں کے دروازے اور الٰہ دیتے جاتے ہیں

الْعَرْشَ فَلَيْقَ مَلَكٌ فِي السَّمَاوَاتِ الْأَصْلَى عَلَىٰ

مجاہات عرش تک پس کوئی فرشتہ آسمانوں میں باقی نہیں رہتا مگر وہ

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَسِّعْفَرْوُنَ لِذِلِّكَ

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود بیہجتا ہے اور مغفرت طلب کرتا ہے اُس بندے

الْعَبْدِ إِلَّا الْأَمَةِ فَاشَاءَ اللَّهُ ۝ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور بندی کے لئے جتنا اللہ چاہے اور فرمایا بنی کریم صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَنْ عَسْرَتْ عَلَيْهِ حَاجَةٌ فَلَيُكْثِرْ بِالصَّلَاةِ

وسلم نے جس پر مشکل ہو جائے کوئی حاجت پس اُسے چاہیئے کہ کثرت سے

عَلَىٰ فَإِنَّهَا تَكُشِّفُ الْهُمُومَ وَالْغُمُومَ وَالْكُرُوبَ

درود بیچھے مجھ پر کیونکہ درود دُور کرتا ہے سب اذکار کو، سب عنوں کو، سب تکلیفوں کو

وَتَكِّثِرُ الْأَرْزَاقَ وَلَقْضِي الْحَوَائِجَ ۝ وَعَرَبَ

اور زیادہ کرتا ہے روزیوں کو اور روا کرتا ہے سب حاجتوں کو ایک بزرگ

بَعْضِ الْصِّلَاحِينَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ لِيْ جَارٌ نَسَاخٌ فَمَا

سے مردی ہے انہوں نے فرمایا کہ میرا ایک پڑوسی تھا جو کتابت کیا

فَرَأَيْتَهُ فِي السَّنَامِ فَقُلْتُ لَهُ مَا فَعَلَ اللَّهُ بِكَ

کرتا تھا وہ مرگیا میں نے اسے خواب میں دیکھا اور پوچھا سناؤ اللہ تعالیٰ نے
فَقَالَ غَفَرْلِي فَقُلْتُ لَهُ فِيمَا ذِلَكَ فَقَالَ كُنْتُ إِذَا

تمہارے ساتھ کیا برتاو کیا۔ کہا مجھے بخش دیا۔ میں نے پوچھا کیسے۔ کہا کہ جب میں

كَتَبْتُ إِسْمَوْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كِتَابٍ

حضور کا اسم مبارک محمد صلی اللہ علیہ وسلم لکھا کرتا تو میں درود پڑھا کرتا تھا آپ پر

صَلَيْتُ فَأَعْطَيْتِ رَبِّي مَا لَا يَرَى فَرَأَتُ وَلَا أُذْنُ

اس کے صلہ میں مجھے میرے رب نے وہ نعمتیں خبشیں جو نہ آنکھ نے دیکھیں نہ کان نے

سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَيْ قَلْبِ بَشِّرٍ وَعَنْ أَنْسٍ

خُشیں اور نہ کسی کے دل میں اُن کا تصور ہوتا حضرت انس سے مردی ہے

أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا يُؤْمِنُ أَحَدٌ كُوْحَتِي أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ

تم میں سے کوئی کامل مؤمن نہیں بن سکتا یہاں تک کہ میں اسے محبوب تو بوجاؤں

نَفْسِهِ وَمَالِهِ وَوَلَدِهِ وَالِدِهِ وَالنَّاسِ جُمَعِينَ

اس کے نفس سے، اس کے مال سے، اس کی اولاد سے، اس کے والد سے اور تمام لوگوں سے۔

وَفِي حَدِیثِ عُمَرَ أَنَّهُ أَحَبَّ إِلَیْهِ يَارَسُولَ اللَّهِ
 حدیث میں ہے حضرت عمر نے عرض کی یا رسول اللہ آپ مجھے ہر چیز سے
 مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا نَفْسِي الَّتِي بَيْنَ جَنَبَيِّ فَقَالَ لَهُ عَلَيْهِ
 محبوب ہیں بمحض میرے نفس کے جو میرے پہلو میں ہے حضور علیہ الصلوٰۃ
 الصلوٰۃ وَالسَّلَامُ لَا تَكُونُ مُؤْمِنًا حَتَّىٰ أَكُونَ أَحَبَّ
 والسلام نے فرمایا کہ تو مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں تمہارے
 إِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ فَقَالَ عُمَرُ وَالذِّي أَنْزَلَ عَلَيْكَ
 نفس سے بھی محبوب تر نہ ہوں۔ حضرت عمر نے عرض کیا اُس ذات کی قسم جس نے
 الْكِتَابَ لَأَنَّهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ نَفْسِي الَّتِي بَيْنَ جَنَبَيَّ
 آپ پر قرآن نازل فرمایا آپ مجھے میرے نفس سے بھی اب پیارے ہو گئے ہیں
 فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَأْمُرُ
 تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اب آئے عمر !
 تَوَرِّيَّا إِيمَانُكَ وَقِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 تیر ایمان مکمل ہو گیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے پوچھا
 وَسَلَّمَ مَتَىٰ أَكُونُ مُؤْمِنًا وَفِي لَفْطٍ أَخْرَ مُؤْمِنًا
 میں کب مومن بنوں گا اور دوسری روایت میں ہے کہ کب

صَادِقًا قَالَ إِذَا أَحْبَبْتَ اللَّهَ فَقِيلَ مَتَى أُحِبُّ

سچا مون بنوں گا فرمایا جب تم اللہ تعالیٰ سے محبت کرو گے۔ اس نے عرض کی کب میں اللہ

اللَّهَ قَالَ إِذَا أَحْبَبْتَ رَسُولَهُ فَقِيلَ وَمَتَى أُحِبُّ

سے محبت کروں گا فرمایا جب تم اس کے سوں سے محبت کرو گے عرض کی میں اس کے سوں سے

رَسُولَهُ قَالَ إِذَا اتَّبَعْتَ طِرِيقَتَهُ وَاسْتَعْمَلْتَ

کب محبت کروں گا فرمایا جب تم اُن کی راہ پر چلو گے اور اُن کی سُنت پر عمل

بِسُنْتِهِ وَأَحْبَبْتَ بِحُبِّهِ وَابْغَضْتَ بِبغْضِهِ وَ

کرو گے اور اس کی محبت کے باعث کسی سے محبت کرو گے اور اس کے لغض کی وجہ سے کسی سے

وَالِيَّتَ بِوَلَائِتِهِ وَعَادَيْتَ بِعَدَائِتِهِ وَيَتَفَاؤَتُ

بغض کرو گے اور اس کی دستی کے لئے کسی سے دستی کرو گے اور اس کی دشمنی کے باعث کسی کی دشمنی کرو گے

النَّاسُ فِي الْإِيمَانِ عَلَىٰ قَدْرِ تَفَاوُتِهِمْ فِي حَبْبَتِي وَ

اور متفاوت ہوتے ہیں لوگ یہاں میں جس قدر وہ میری محبت میں متفاوت ہوتے ہیں اور

يَتَفَاؤَتُونَ فِي الْكُفْرِ عَلَىٰ قَدْرِ تَفَاوُتِهِمْ فِي بُغْضِيٍّ

لوگ متفاوت ہوتے ہیں کفر میں جس قدر وہ میری دشمنی میں متفاوت ہوتے ہیں

اَلَا اِيمَانُ لِمَنْ لَا حَبَّةَ لَهُ اَلَا اِيمَانَ

خبردار جس کے دل میں حضور کی محبت نہیں اس کا ایمان بھی نہیں خبردار جس کے دل میں حضور

لِمَنْ لَا يَحِبُّهُ لَهُ ۝ اَلَا اِيمَانَ لِمَنْ لَا يَحِبُّهُ لَهُ ۝

کی محبت نہیں اُس کا ایمان بھی نہیں خبردار جس کے دل میں حنور کی محبت نہیں اُس کا ایمان بھی نہیں

وَقَيْلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَّمَ

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا گیا یا رسول اللہ!

مُؤْمِنًا يَخْشَهُ وَمُؤْمِنًا لَا يَخْشَهُ مَا السَّبَبُ فِي

ہم دیکھتے ہیں کہ ایک مؤمن عاجزی کرتا ہے اور دوسرا مؤمن عاجزی نہیں کرتا اس کا کیا سبب

ذِلِكَ فَعَالَ مَنْ وَجَدَ كِلِيمَانَهُ حَلَوةً خَشَعَ

ہے فرمایا جو ایمان کی مٹھاس پاتا ہے وہ عاجزی کرتا ہے

وَمَنْ لَمْ يَجِدْ هَالَعْرِيْخَشَعَ فَقِيلَ بِعَوْجَلٍ أَوْ

اور جو نہیں پاتا وہ اکٹا رہتا ہے عرض کیا گیا یہ مٹھاس کیوں کر

بِعَوْنَالٍ وَتُكْسَبُ قَالَ بِصِدْقِ الْحُبِّ فِي اللَّهِ

فصیب ہوتی ہے فرمایا اللہ کے ساتھ سچی محبت سے

فَقِيلَ وَبِعَوْجَلٍ حُبُّ اللَّهِ أَوْ بِعَوْيَكْسَبٍ فَعَالَ

عرض کیا گیا محبت الہی کیسے فصیب ہوتی ہے فرمایا

بِحُبِّ رَسُولِهِ فَالْأُمْسُوا رِضَاءَ اللَّهِ وَرِضَاءَ رَسُولِهِ

اُس کے رسول کے ساتھ سچی محبت سے پس طلب کرو اللہ کی رضا اور اُس کے رسول

فِي حِبِّهِمَا ○ وَقِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَنْتَ

کی رضا اُن کے سچے حب میں۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی گئی

وَسَلَّمَ مَنْ أَنْتَ **○ حَمَدٌ لِلَّذِينَ أَهْرَزْنَا بِحُبِّهِمْ وَأَكْرَمْهُمْ**

کہ آل محمد کون ہیں جن کی محبت، تکریم اور ان کے ساتھ حسن سلوک

وَالْبُرُورِ بِهِ فَقَالَ أَهْلُ الصَّفَاعِ وَالْوَقَاءِ مَنْ أَمَنَ

کا ہمیں حکم دیا گیا ہے فرمایا وہ لوگ جو دل کے پاک اور وعدہ کے پکے ہوں جو مجھ پر ایمان

إِنِّي وَأَخْلَصَ فَقِيلَ لَهُ وَمَا عَلِمْتُهُمْ فَقَالَ إِنِّي أَشَارَ

لائے اور مخصوص بنے عرض کیا گیا اُن کی نشانیاں کیا ہیں فرمایا وہ ترجیح دیتے

حَجَّرِيْ عَلَى كُلِّ حَبُوبٍ وَاسْتِعْالُ الْبَاطِنِ بِذِكْرِيْ

ہیں میری محبت کو ہر محبوب کی محبت پر اور اللہ کے ذکر کے بعد اُن کا دل میرے ذکر

بَعْدَ ذِكْرِ اللَّهِ ○ وَفِي أُخْرَى عَلَامَتُهُمْ إِدْمَانُ

یہ مشغول رہتا ہے اور دوسری روایت میں ہے اُن کی علامت یہ ہے کہ وہ

ذِكْرِيْ وَالْكُثَارُ مِنَ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ ○ وَقِيلَ

ہر وقت میرا ذکر کرتے رہتے ہیں اور مجھ پر کثرت سے دُرُود بھیجتے ہیں اللہ کے رسول

لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ الْقُوَّىْ

صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا آپ کے ساتھ ایمان میں

فِي الْأُعْمَانِ بَكَ قَالَ مَنْ يُؤْمِنُ بِنِي وَلَهُ يَرَنِي
 کون قوی ہے فرمایا جو مجھ پر ایمان لایا اور اُس نے مجھے دیکھا ہیں
 فَإِنَّهُ مُؤْمِنٌ بِنِي عَلَى شَوْقِهِ وَصِدْرِقِهِ
 کیونکہ وہ میرے ساتھ ایمان لایا ہے محض شوق سے اور مجھ سے سچی محبت
 حَبَّتِي وَعَلَّمَهُ ذَلِكَ هُنَّهُ أَنَّهُ يَوْدُ رُوْيَتِي
 کے باعث اور اُس کے شوق و محبت کی نشانی یہ ہے کہ وہ دوست رکھتا ہے میرے
 بِجَمِيعِ مَا يَمِلِكُ ○ وَفِي أُخْرَى مِلَءُ الْأَرْضِ
 دیدار کو خواہ اُسے اپنی ساری پُوجُجی دینی پڑے اور دوسرا روایت میں ہے خواہ اُسے میرے
 ذَهَبًا ذَلِكَ الْمُؤْمِنُ بِنِي حَقًّا وَالْمُخْلُصُ فِي حَبَّتِي
 دیدار کے عوض زمین بھر سونا دینا پڑے وہ میرے ساتھ سچا مون ہے اور میری محبت میں سچائی کے
 صِدْرِقًا ○ وَقِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 ساتھ مخلص ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا
 وَسَلَّمَ أَرَعَيْتَ صَلَوةَ الْمُصَلِّينَ عَلَيْكَ مِنْ
 کہ خبر دیجئے اُن درود بھیجنے والوں کے بارے میں جو درود بھیجتے ہیں آپ پر حالانکہ
 عَابَ عَنْكَ وَمَنْ يَأْتِي بَعْدَكَ فَأَحَالَهُمَا عَنْكَ
 وہ آپ سے غائب ہیں اور جو آئیں گے آپ کے بعد اُن دو شخصوں کا آپ کے نزدیک

فَقَالَ أَسْمَعْ صَلْوَةً أَهْلَ حَجَّتِي وَاعْرُفْهُمْ وَعَرَضْ

کیا حال ہے فرمایا کہ میں خود سنتا ہوں دُرود اپنے عاشقوں کا اور میں پچاننا ہوں ان کو اور پیش کیا

عَلَىٰ صَلْوَةِ عِيدِ رَهْوَ عَرَضًا

جاتا ہے مجھ پر (فرشتوں کے فریعہ سے) دُسری دُسری کا دُرود

حضرت ذُوالنُون نصیر رحمۃ اللہ علیہ سے محبت کے بارے میں پوچھا گیا۔ آپ نے

فرمایا:-

أَنْ تُحِبَّ مَا أَحَبَّ اللَّهُ وَتَبْغِضَ مَا أَبْغَضَ اللَّهُ وَتَفْعَلَ الْخَيْرَ
كُلَّهُ وَتَرْفَضَ كُلَّمَا يُشْغِلُ عَنِ اللَّهِ وَالْأَنْخَافَ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ
لَا يُؤْمِنُ مَعَ الْعَطْفِ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْغِلْظَةُ عَلَى الْكَافِرِينَ وَاتِّبَاعُ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّوَ فِي الدِّينِ۔

ترجمہ۔ محبت یہ ہے کہ تو اُس چیز کو دوست رکھے جس کو اللہ تعالیٰ دوست رکھتا
ہے اور اُس چیز کو ناپسند کرے جس کو اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے۔ اور تو ہر نیک کاہ کرے اور
ہر اُس چیز کو دُور پھینک دے جو تجھے اللہ تعالیٰ سے غافل کر دے۔ اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں
کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کا تجھے خوف نہ ہو۔ مومنوں کے ساتھ تو نرم خوب ہو اور کافروں
کے ساتھ سخت ہو۔ اور اللہ تعالیٰ کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دین میں پیروی کرے۔

هذِه صَفَةُ الرَّوْضَةِ الْمُبَارَكَةِ

یہ ہے بیان اس روپ میں بارکہ کا

الَّتِي دُفِنَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جس میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

وَصَاحِبَاهُ أَبُوبَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا هَذَا

اور حضور کے دوسرا ہی حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما مدفن ہیں اسی طرح

ذَكْرَهُ عُرُوهَةُ ابْنُ الزُّبَيرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

ذکر کیا ہے اس کو عروہ بن نبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے

قَالَ دُفِنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

عروہ نے کہا دفن کئے گئے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم چھوٹرہ

السَّهُوَةِ وَدُفِنَ أَبُوبَكْرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَلْفُ

یہ اور دفن کئے گئے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ رسول کریم

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ عُمَرُ بْنُ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پیچھے اور دفن کئے گئے عمر بن

الْخَطَابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَ رَجْلِهِ أَبُو بَكْرٍ وَ

خطاب رضی اللہ عنہ حضرت ابو بکر کے دلوں قدموں کے نزدیک اور

بِقِيَّتِ السَّهْوَةُ الشَّرْقِيَّةُ فَارْغَةٌ فِيهَا مَوْضِعُ قَبْرٍ
 ایک شرقی چھوڑہ بانی رہ گیا جو ابھی خالی ہے اس میں ایک قبر کی جگہ خالی ہے
يُقَالُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

کہا جاتا ہے اللہ بہتر جانتا ہے کہ عیسیے بن مریم علیہ السلام

يُدْفَنُ فِيهِ وَكَذَلِكَ جَاءَ فِي الْخَبَرِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
 اس میں دفن کئے جائیں گے اسی طرح حدیث پاک میں آیا ہے جو حضور صلی اللہ تعالیٰ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ

علیہ وسلم سے مردی ہے فرمایا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ

عَنْهَا رَأَيْتُ ثَلَاثَةَ أَقْمَارِ سُقُوطٍ فِي جُحُودِي فَقَصَصْتُ

عنہا نے کہ میں نے دیکھا تین چاندوں کو کہ وہ میرے مجرے میں گرے میں نے پناخواہ
رُؤْيَايَ عَلَى إِبْرَهِيمَ فَقَالَ لِي يَا عَائِشَةَ لَيُدْفَنَ

حضرت ابو بکرؓ سے بیان کیا آپ نے فرمایا اے عائشہ تمہارے گھر میں تین ایسے اشخاص
فِي بَيْتِكَ ثَلَاثَةٌ هُوُ خَيْرُ أَهْلِ الْأَرْضِ فَلَمَّا نَوَّيْتُ

دفن کئے جائیں گے جو تمام اہل زمین سے بہتر ہوں گے پس جب وصال فرمایا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ فِي

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اور حضور کو میرے

بَدْرٌ قَالَ لِي أَبُو بَكْرٍ هَذَا وَاحِدٌ مِّنْ أَقْمَارِكِ

گھر میں دفن کیا گیا تو مجھے ابو بکر نے کہا تیرے چاندوں میں سے یہ ایک ہے

وَهُوَ خَيْرٌ هُوَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَسَلَّمَ كَثِيرًا

اور وہ ان سے بہتر ہے صلی اللہ علیہ و علی آلہ وسلم کثیراً

قَالَ السَّرِّيُّ مَنْ تَرَىٰ لِلنَّاسِ بِمَا لَيْسَ فِيهِ، سَقَطَ مِنْ عَيْنِ

اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

ترجمہ: سری فرمایں جو آدمی لوگوں کے سامنے ایسی خوبی اور کمال سے اپنے آپ کو آراستہ کرتا ہے جو اُس میں فی الواقع موجود نہیں تو وہ آدمی اللہ تعالیٰ کی بناگاہ سے گرفجا تا ہے۔

کسی آدمی نے حضرت ستری سقطی رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا آپ کا کیا حال ہے۔ آپ نے

جواب دیا۔ ۵

●
مَنْ لَرَأَيْتُ وَالْحُبُّ حَشُوْفُؤَادِه
لَوْيَدُرِكَيْفَ تَفَتَّ الْأَكْبَادُ

ترجمہ: جس شخص نے ایسی حالت میں رات برسنیں کی کہ اس کے دل میں محبت کی چیگاری ملگ رہی ہو وہ نہیں سمجھ سکتا کہ جگر کے مکڑے مکڑے ہونے کی کیفیت کیسے ہوتی ہے۔

